اللہ کا خوف و تقویٰ : داستان ایمان

مؤلف

مولانا نصیر الحق حقانی صاحب ابن مولانا محمد اسحاق صاحب ابن مولانا محمد عبد الرزاق صاحب

پبلشر: الحق ڈیجیٹل اسلامک اکیڈمی پیرسباق نوشہرہ : رمضان المبارک 26 مارچ 2025

---

1. حضرت عمرؓ کا خوفِ خدا

ایک مرتبہ **حضرت عمر فاروقؓ** قرآن کی یہ آیت پڑھ رہے تھے:
"إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ۔ مَا لَهُ مِن دَافِعٍ"
(بیشک تیرے رب کا عذاب واقع ہونے والا ہے، کوئی اسے روکنے والا نہیں۔) – [سورۃ الطور: 7-8]

یہ آیت پڑھتے ہی آپؓ اس قدر روئے کہ زمین پر گر گئے اور کئی دن تک بیمار پڑے رہے۔ لوگ ان کی عیادت کے لیے آتے، مگر وہ صرف یہی کہتے:
"کاش! میں دنیا میں ایک تنکا ہوتا، جسے کوئی گرا دیتا اور مٹی میں ملا دیتا!"
(الزهد لابن المبارك، 1/116)

---

2. حضرت سفیان ثوریؒ اور قبر کی رات

حضرت سفیان ثوریؒ کہا کرتے تھے:
"اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ میں مرنے کے بعد یا تو حساب کے بغیر جہنم میں جاؤں، یا حساب کے ساتھ جنت

میں، تو میں بغیر حساب کے جہنم کو پسند کروں گا،
کیونکہ میں اپنے اعمال کے حساب کے قابل نہیں!"

ایک دن ایک شخص نے ان سے پوچھا:
" "قیامت کے دن کون کامیاب ہوگا؟

آپؒ رو پڑے اور کہا:
"وہی جسے اللہ اپنی رحمت میں ڈھانپ لے!"
(حلیۃ الأولیاء، 7/60)

---

3. حضرت حسن بصریؒ کی گریہ و زاری

حضرت حسن بصریؒ کا گزر ایک قبرستان سے ہوا۔ وہاں
کچھ نوجوان ہنس رہے تھے۔ آپ نے فرمایا:
"اے لوگو! اگر تم نے جہنم کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا
ہوتا، تو ہنس نہ سکتے!"

پھر خود ہی زار و قطار رونے لگے اور کہا:
**"میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو قیامت کے خوف
سے دن میں روزہ رکھتے اور رات کو قیام کرتے تھے۔ وہ
اس دنیا کو قید خانہ سمجھتے تھے، اور آج ہم نے اسے**

جنت بنا لیا ہے!"
(الزہد للإمام أحمد، ص: 148)

---

4. امام احمد بن حنبلؒ اور ایک عامی شخص

امام احمد بن حنبلؒ کا ایک بار ایک عام آدمی سے مکالمہ ہوا۔ وہ آدمی بولا:
" *"حضرت! کیا قیامت کے دن ہمارا حساب لیا جائے گا؟*

امام احمدؒ نے فرمایا:
"ہاں، ضرور!"

یہ سنتے ہی وہ آدمی زمین پر گر گیا اور بے ہوش ہو گیا۔
امام احمدؒ نے حیرانی سے کہا:
"یہ عامی شخص حساب کی بات سن کر بے ہوش ہو گیا،
اور ہم ہر روز گناہ کرتے ہیں، مگر بے فکر ہیں!"
(سیر أعلام النبلاء، 11/212)

---

5. حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اور قبر کی یاد

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ جب بھی قبرستان جاتے، تو مٹی کو ہاتھ میں لے کر کہتے:
"یہ وہ جگہ ہے جہاں سب کو آنا ہے، پھر بھی ہم آخرت کی تیاری نہیں کرتے!"

ایک دن انہوں نے ایک قبر دیکھی اور کہنے لگے:
"یہ قبر کل مجھ پر بھی تنگ ہوگی، میں کس طرح بے فکر سو سکتا ہوں؟"
پھر اس رات اتنا روئے کہ ان کی اہلیہ نے کہا:
"اگر یہ رونا اسی طرح جاری رہا، تو تمہاری جان نکل جائے گی!"
(البدایہ والنہایہ، 9/201)

---

6. حضرت علیؓ کی رات کا خوف

حضرت علیؓ رات کو اللہ کے خوف سے بہت روتے تھے۔ جب عشاء کی نماز کے بعد اپنے کمرے میں جاتے، تو فرمایا کرتے:
"ہائے! لمبا سفر، تھوڑا زادِ راہ، اور راستہ خطرناک!"

پھر پوری رات اللہ کے حضور گریہ و زاری کرتے اور صبح لوگوں کو وعظ دیتے ہوئے کہتے:
"لوگو! دنیا دھوکہ ہے، آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے، اسی کی تیاری کرو!"
(مستدرک حاکم، 2/287)

---

7. حضرت ابو بکرؓ اور سانپ کا خوف

حضرت ابو بکر صدیقؓ ایک بار ایک غار میں **رسول اللہ ﷺ کے ساتھ** تھے۔ اچانک ایک سانپ کا سوراخ نظر آیا۔ آپؓ نے فوراً اپنی ایڑی وہاں رکھ دی تاکہ سانپ باہر نہ آئے۔ سانپ نے کاٹنا شروع کر دیا، مگر آپؓ نے ہلنا تک گوارا نہ کیا۔

نبی کریم ﷺ نے پوچھا:
"ابو بکر! یہ کیا کر رہے ہو؟ "

حضرت ابو بکرؓ نے روتے ہوئے کہا:
"اگر یہ سانپ مجھے کاٹ کر مار ڈالے، تو بھی برداشت ہے، مگر میں نہیں چاہتا کہ آپ ﷺ کو کوئی تکلیف

پہنچے!"
(سیرت ابن ہشام، 1/489)

---

8. حضرت عطاء سلمیؒ اور آخرت کی فکر

حضرت عطاء سلمیؒ سے کسی نے پوچھا:
" "آپ کیوں ہر وقت آخرت کی فکر میں رہتے ہیں؟

فرمایا:
"اگر کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ کل اس کا جنازہ اٹھایا جائے گا، تو کیا وہ آرام سے بیٹھ سکتا ہے؟ مجھے تو نہیں معلوم کہ میرا جنازہ آج اٹھے گا یا کل!"
(الزھد للبیہقی، 2/119)

---

9. حضرت مالک بن دینارؒ کی توبہ

حضرت مالک بن دینارؒ پہلے زندگی میں گناہ کرتے تھے۔
پھر اللہ نے ان کے دل کو بدل دیا۔ وہ کہتے ہیں:
"جس دن میں نے قبرستان میں پہلی قبر دیکھی، مجھے دنیا کی حقیقت سمجھ آ گئی!"

پھر وہ ہر وقت روتے اور کہتے:
"اے اللہ! میں جہنم سے نہیں ڈرتا، میں صرف یہ چاہتا ہوں
کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے!"
(حلیۃ الأولیاء، 6/332)

---

10. امام ابن المبارکؒ اور ایک مسافر کی مدد

امام ابن المبارکؒ حج کے لیے جا رہے تھے۔ راستے میں
ایک عورت کو دیکھا جو کوڑا کرکٹ سے کھانے کے لیے
کچھ تلاش کر رہی تھی۔

پوچھا:
"تم ایسا کیوں کر رہی ہو؟ "

عورت نے کہا:
"میرے بچے کئی دنوں سے بھوکے ہیں!"

امام ابن المبارکؒ نے **سارا حج کا سامان اس عورت کو دے
دیا** اور خود واپس چلے گئے۔ لوگوں نے کہا:
"آپ حج کو چھوڑ کر آ گئے؟ "

فرمایا:
"مجھے لگا کہ اللہ میرے حج سے زیادہ اس عورت کی مدد سے راضی ہوگا!"
(صفة الصفوة، 2/324)

اللہ کا خوف، خشیت، تقویٰ، اور آخرت کی فکر – مستند اسلامی واقعات (حصہ دوم)

یہ **دوسری قسط** ہے، جس میں مزید **10 مستند اسلامی واقعات** شامل کیے گئے ہیں۔ ہر واقعہ **اللہ کے خوف**، **تقویٰ**، **اور آخرت کی فکر** کو اجاگر کرتا ہے۔

---

11. حضرت عمرؓ کی رات کا خوف

حضرت عمر بن الخطابؓ اکثر راتوں کو روتے اور کہتے:
"کاش! میں پیدا نہ ہوا ہوتا، کاش! میں کوئی پرندہ ہوتا جسے حساب نہ دینا پڑتا!"

ایک بار ایک نوجوان کا جنازہ دیکھا، تو اتنا روئے کہ داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی اور فرمایا:
"یہ آج چلا گیا، کل میری باری ہے!"
(حلیۃ الأولیاء، 1/52)

---

12. حضرت ابن عباسؓ اور اللہ کا خوف

حضرت عبداللہ بن عباسؓ قرآن کی یہ آیت پڑھ رہے تھے:
"وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ" (قیامت کے دن جہنم کو لایا جائے گا۔)
[سورة الفجر: 23]

یہ سن کر اتنا روئے کہ زمین پر گر پڑے۔ کسی نے پوچھا:
"آپ کیوں اتنا رو رہے ہیں؟"

فرمایا:
"مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں جہنم کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں!"
(تفسیر ابن کثیر، 4/494)

---

13. حضرت حسن بصریؒ اور جنت کا سوال

ایک شخص نے حضرت حسن بصریؒ سے پوچھا:
”کیا میں جنت میں جاؤں گا؟“

آپؒ نے فرمایا:
"میں جنت کے دروازے پر کھڑا نہیں، مگر میں جانتا ہوں کہ جنت انہی کے لیے ہے جو دنیا میں اللہ سے ڈرتے ہیں!"

پھر فرمایا:
"اگر اللہ کا خوف تمہارے دل میں ہے، تو تم جنت کے قریب ہو!"
(الزهد للإمام أحمد، ص: 250)

---

14. حضرت سفیان ثوریؒ کی راتیں

حضرت سفیان ثوریؒ راتوں کو عبادت کرتے اور کبھی کبھی اپنے سر کو زمین پر رکھ کر روتے ہوئے کہتے:
"یا اللہ! اگر میں دوزخ کے قابل ہوں، تو مجھے ابھی جلا دے، قیامت کے دن میرے دوستوں کے سامنے مجھے

ذلیل نہ کرنا!"
(حلیۃ الأولیاء، 7/60)

---

15. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نصیحت بھرا جملہ

حضرت عیسیٰؑ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا:
"یا نبی اللہ! میں نیک آدمی ہوں، مجھے کوئی نصیحت کریں!"

حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا:
"اگر تم واقعی نیک ہوتے، تو اپنے اعمال پر خوش نہ ہوتے، بلکہ قیامت کے دن کے خوف سے کانپ رہے ہوتے!"
(کتاب الزہد لابن المبارک، 2/62)

---

16. حضرت ابو ذر غفاریؓ اور دنیا کی بے ثباتی

حضرت ابو ذر غفاریؓ کو کسی نے ایک شاندار گھر دینے کی پیشکش کی، تو انہوں نے فرمایا:

"مجھے اس گھر کی ضرورت نہیں جو چند دن بعد فنا ہو جائے۔ میں ایسا گھر چاہتا ہوں جو ہمیشہ باقی رہے!"

پوچھا گیا:
"وہ کون سا گھر ہے؟"

فرمایا:
"جنت کا گھر!"

ایک مرتبہ کسی نے کہا:
"اے ابو ذر! تم دنیا کی فکر کیوں نہیں کرتے؟"

فرمایا:
"میں دنیا میں اس طرح ہوں جیسے کوئی درخت کے نیچے چند لمحے آرام کرے اور پھر آگے بڑھ جائے!"
(سیر أعلام النبلاء، 2/75)

---

17. امام شافعیؒ کی آخری دعا

جب **امام شافعیؒ** بیمار ہوئے، تو ایک شاگرد نے پوچھا:
"حضرت! آپ کی طبیعت کیسی ہے؟"

آپؒ نے فرمایا:
"میری طبیعت اس مسافر جیسی ہے جس کا سامان کھو گیا ہو، اور جسے اپنی منزل نظر نہ آ رہی ہو۔ اب میں اپنے رب سے ملنے جا رہا ہوں، میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے راضی ہوگا یا نہیں!"

یہ کہہ کر آنکھیں بند کر لیں اور اسی کیفیت میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔
(تاریخ بغداد، *2/66*)

---

18. حضرت سفیان بن عیینہؒ کا قول

حضرت سفیان بن عیینہؒ نے فرمایا:
"جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو اسے دنیا میں اس کے اعمال کا حساب لینے سے پہلے ہی اپنی خشیت عطا کر دیتا ہے!"

پوچھا گیا:
"یہ کیسے پتا چلے گا کہ اللہ نے خشیت عطا کر دی؟"

فرمایا:
"جب تمہیں نیکیاں کر کے بھی ڈر لگے کہ کہیں قبول نہ

ہوئی ہوں!"
(الزھد لابن المبارک، *3/12*)

---

19. حضرت بلالؓ کا آخری وقت

جب حضرت بلال حبشیؓ کی وفات کا وقت آیا، تو ان کی بیوی رونے لگیں اور کہنے لگیں:
"ہائے افسوس!"

حضرت بلالؓ مسکرائے اور کہا:
"کیوں افسوس؟ کل میں اپنے محبوب، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں سے ملنے جا رہا ہوں!"

یہ کہہ کر آنکھیں بند کر لیں اور دنیا سے رخصت ہو گئے۔
(سیر أعلام النبلاء، *1/357*)

---

20. حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی گریہ و زاری

حضرت عبداللہ بن رواحہؓ ایک بار زار و قطار رو رہے تھے۔ ان کی بیوی نے پوچھا:
"آپ کیوں رو رہے ہیں؟"

فرمایا:

"مجھے یاد آ رہا ہے کہ اللہ فرماتا ہے: 'ہر شخص پل صراط سے گزرے گا۔' میں نہیں جانتا کہ میں اس پل کو پار کر سکوں گا یا نہیں!"

(مسند احمد، *5/278*)

اللہ کا خوف، خشیت، تقویٰ، اور آخرت کی فکر – مستند اسلامی واقعات (حصہ سوم)

یہ **تیسری قسط** ہے، جس میں مزید **10 مستند اسلامی واقعات** شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہر واقعہ **اللہ کے خوف، تقویٰ، اور آخرت کی فکر** کو اجاگر کرتا ہے۔

---

21. حضرت عمرؓ اور جہنم کی فکر

حضرت عمر بن الخطابؓ نے ایک دن سورۃ الطور کی یہ آیت پڑھی:

"إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ، مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ"

(بے شک تمہارے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا، کوئی

اسے ٹالنے والا نہیں۔)
[سورۃ الطور: 7-8]

یہ آیت سنتے ہی آپؓ اتنے روئے کہ کئی دن بیمار رہے، لوگ سمجھتے تھے کہ آپ بیمار ہیں، لیکن حقیقت میں وہ اللہ کے عذاب کے خوف سے نڈھال ہو گئے تھے۔
(تفسیر ابن کثیر، *4/309*)

---

22. حضرت عثمانؓ اور قبر کی ہچکیاں

حضرت عثمان غنیؓ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے، تو اتنا روتے کہ داڑھی بھیگ جاتی۔ کسی نے پوچھا:
"یا امیر المؤمنین! آپ جنت و دوزخ کا ذکر سن کر اتنا نہیں روتے، جتنا قبر دیکھ کر روتے ہیں؟"

فرمایا:
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر آخرت کی پہلی منزل ہے، اگر یہاں کامیابی مل گئی تو آگے آسانی ہوگی، اگر یہاں ناکام ہو گئے تو آگے اور زیادہ مشکلات ہیں!"
(ترمذی، حدیث: *2308*)

---

23. حضرت سفیان ثوریؒ اور آخرت کی تیاری

حضرت سفیان ثوریؒ اکثر رات کو قبرستان جاتے، ایک قبر پر کھڑے ہو کر کہتے:
"اے اہلِ قبور! تم دنیا میں کتنے خوش تھے، لیکن آج تم کہاں ہو؟ کاش! ہم بھی عبرت پکڑیں!"

پھر روتے اور فرماتے:
"اگر قیامت کے دن اللہ مجھ سے حساب لے، تو میں نہیں جانتا کہ میں کامیاب ہوں گا یا نہیں!"
(حلیۃ الأولیاء، 7/60)

---

24. امام احمد بن حنبلؒ اور آخرت کی فکر

امام احمد بن حنبلؒ کا انتقال ہوا، تو کسی نے انہیں خواب میں دیکھا اور پوچھا:
"اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟"

فرمایا:
"اللہ نے مجھ پر رحم فرمایا اور فرمایا: احمد! تم دنیا میں میرا خوف رکھتے تھے، آج میں تمہیں امن میں رکھوں

گا!"

(سیر أعلام النبلاء، *11/227*)

---

25. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور اللہ کا خوف

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ایک دن سورۃ الزمر کی یہ آیت پڑھی:

"وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا"

(اور کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔)

[سورۃ الزمر: 71]

یہ آیت پڑھتے ہی اتنا روئے کہ سانس اکھڑنے لگا اور فرمایا:

"میں نہیں جانتا کہ میرا شمار کس گروہ میں ہوگا!"

(تفسیر قرطبی، *15/304*)

---

26. حضرت حسن بصریؒ اور دنیا کی حقیقت

کسی نے حضرت حسن بصریؒ سے پوچھا:
"دنیا کو کیسے دیکھتے ہو؟"

فرمایا:
"یہ ایک خواب کی مانند ہے۔ لوگ اس میں مست ہیں، لیکن جب مر جائیں گے تو جاگ جائیں گے!"
(کتاب الزہد لابن المبارک، *2/62*)

---

27. حضرت ابوبکر صدیقؓ کا خوف

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرمایا کرتے تھے:
"کاش! میں درخت کا پتہ ہوتا جو کھا لیا جاتا اور میرا کوئی حساب نہ ہوتا!"

ایک بار کسی پرندے کو دیکھا، تو فرمایا:
"اے پرندے! تم کتنے خوش نصیب ہو، نہ حساب ہے نہ سزا!"
(الزھد لابن المبارک، *1/156*)

---

28. حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا گریہ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے سورۃ التکاثر کی یہ آیت پڑھی:
"ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ"
(پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔)
[سورۃ التکاثر: 8]

یہ سن کر اتنا روئے کہ زمین پر گر پڑے اور فرمایا:
"اللہ ہم سے ہر نعمت کا سوال کرے گا، یہاں تک کہ ٹھنڈے پانی کا بھی!"
(تفسیر ابن کثیر، *4/494*)

---

29. حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا آخری خطبہ

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنی وفات سے پہلے فرمایا:
"اے لوگو! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں، دنیا دھوکہ دینے والی ہے۔ ہم سب جلد اللہ کے حضور پیش ہونے والے ہیں، اس کے لیے تیاری کرو!"

یہ کہہ کر رونے لگے اور اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو گئے۔
(سير أعلام النبلاء، 5/128)

---

30. حضرت علیؓ اور دنیا کی حقیقت

حضرت علیؓ نے فرمایا:

"دنیا پیٹھ موڑ کر جا رہی ہے، اور آخرت قریب آ رہی ہے۔ ہر ایک کے بیٹے ہوتے ہیں، پس تم آخرت کے بیٹے بنو، دنیا کے نہیں۔ کیونکہ آج عمل کا وقت ہے، حساب کا نہیں، اور کل حساب ہوگا، عمل کا موقع نہیں!"

(صحیح البخاری، کتاب الرقاق)

اللہ کا خوف، خشیت، تقویٰ، اور آخرت کی فکر – مستند اسلامی واقعات (حصہ چہارم)

یہ **چوتھی قسط** ہے، جس میں مزید **10 مستند اسلامی واقعات** شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہر واقعہ **اللہ کے خوف، تقویٰ، اور آخرت کی فکر** کو اجاگر کرتا ہے۔

---

31. حضرت حسن بصریؒ اور اللہ کا خوف

حضرت حسن بصریؒ فرمایا کرتے تھے:
"مؤمن اپنے نفس پر نگران رہتا ہے، اللہ کے لیے حساب لیتا ہے، اور قیامت کے دن کی فکر کرتا ہے۔"
(حلیۃ الأولیاء، جلد 2، صفحہ 134)

---

32. حضرت سفیان ثوریؒ کا تقویٰ

حضرت سفیان ثوریؒ نے فرمایا:
"میں نے اپنے نفس سے زیادہ ظالم کوئی نہیں دیکھا، اس لیے میں ہمیشہ اس سے ڈرتا ہوں۔"
(سیر أعلام النبلاء، جلد 7، صفحہ 252)

---

33. حضرت رابعہ بصریہؒ کی عبادت

حضرت رابعہ بصریہؒ رات بھر عبادت کرتیں اور کہتیں:
"اے اللہ! اگر میں تیری عبادت جہنم کے خوف سے کرتی ہوں تو مجھے جہنم میں ڈال دے، اور اگر جنت کی لالچ میں کرتی ہوں تو مجھے جنت سے دور رکھ، لیکن اگر تیری محبت کی خاطر کرتی ہوں تو اپنی رحمت سے محروم نہ کرنا۔"
(تذکرۃ الأولیاء، صفحہ 52)

---

34. حضرت مالک بن دینارؒ اور آخرت کی فکر

حضرت مالک بن دینارؒ فرماتے تھے:
"جب میں اپنی قبر کو یاد کرتا ہوں تو دنیا کی تمام مشکلات آسان لگتی ہیں۔"
(حلیۃ الأولیاء، جلد 2، صفحہ 359)

---

35. حضرت فضیل بن عیاضؒ کا خشوع

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا:
"جب رات آتی ہے تو میں اللہ کے خوف سے کانپتا ہوں، اور جب صبح ہوتی ہے تو اس کی رحمت کی امید رکھتا

ہوں۔"
(سیر أعلام النبلاء، جلد 8، صفحہ 427)

---

36. حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کا زہد

حضرت ابراہیم بن ادہمؒ نے دنیاوی لذتوں کو ترک کر کے فرمایا:
"میں نے اللہ کی محبت میں دنیا کو چھوڑ دیا، تاکہ آخرت میں اس کی قربت حاصل کر سکوں۔"
(حلیۃ الأولیاء، جلد 6، صفحہ 159)

---

37. حضرت بشر حافیؒ کی توبہ

حضرت بشر حافیؒ نے توبہ کرتے ہوئے کہا:
"اے اللہ! اگر تو مجھے معاف کر دے تو میں کبھی گناہ کی طرف نہیں لوٹوں گا، اور اگر سزا دے تو میں صبر کروں گا۔"
(تذکرۃ الأولیاء، صفحہ 89)

---

38. حضرت ذوالنون مصریؒ کا خوفِ خدا

حضرت ذوالنون مصریؒ نے فرمایا:
"اللہ کا خوف دل کی روشنی ہے، جو اسے دنیا کی تاریکیوں سے بچاتا ہے۔"
(حلیۃ الأولیاء، جلد 9، صفحہ 394)

---

39. حضرت معروف کرخیؒ کی دعا

حضرت معروف کرخیؒ دعا کرتے تھے:
"اے اللہ! اگر تو مجھے جہنم میں ڈال دے تو میں وہاں لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔"
(تذکرۃ الأولیاء، صفحہ 112)

---

40. حضرت شقیق بلخیؒ کا تقویٰ

حضرت شقیق بلخیؒ نے فرمایا:
"مؤمن دنیا میں غمگین رہتا ہے، اور آخرت کی فکر میں خوش ہوتا ہے۔"
(حلیۃ الأولیاء، جلد 8، صفحہ 73)

اللہ کا خوف، خشیت، تقویٰ، اور آخرت کی فکر – مستند اسلامی واقعات (حصہ پنجم)

یہ **پانچویں قسط** ہے، جس میں مزید **10 مستند اسلامی واقعات** شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہر واقعہ **اللہ کے خوف، تقویٰ، اور آخرت کی فکر** کو اجاگر کرتا ہے۔ اگرچہ اصل عربی عبارات زبر، زیر، پیش کے بغیر پیش کی جا رہی ہیں، لیکن مستند حوالہ جات کے ساتھ پیش کی جا رہی ہیں۔

---

41. حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور قبر کی یاد

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں:

"جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار نہ کرو۔ اپنی صحت میں بیماری کے لیے اور زندگی میں موت کے لیے تیاری کر لو۔"

(صحیح البخاری، حدیث نمبر 6416)

---

42. حضرت ابو ذر غفاریؓ کا زہد

حضرت ابو ذر غفاریؓ نے فرمایا:

"میں فقر کو تونگری پر اور بیماری کو صحت پر ترجیح دیتا ہوں، تاکہ اللہ کے قریب ہو سکوں۔"

(مسند احمد، حدیث نمبر 21449)

---

43. حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا خوفِ خدا

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ راتوں کو جاگتے اور روتے تھے۔ ان کی اہلیہ نے پوچھا: "آپ کیوں روتے ہیں؟" انہوں نے جواب دیا:

"مجھے امت محمدیہ کے مظلوموں کا خیال آتا ہے، یتیموں کا، مسکینوں کا، اور میں ڈرتا ہوں کہ قیامت کے دن اللہ مجھ سے ان کے بارے میں سوال کرے گا اور میں جواب نہ دے سکوں گا۔"

(سیر أعلام النبلاء، جلد 5، صفحہ 113)

---

44. حضرت حسن بصریؒ اور دنیا کی حقیقت

حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا:

"اے ابن آدم! تم صرف چند دن ہو، جب ایک دن گزرتا ہے تو تمہارے وجود کا ایک حصہ ختم ہو جاتا ہے۔"

(حلیۃ الأولیاء، جلد 2، صفحہ 148)

---

45. حضرت سفیان بن عیینہؒ کا تقویٰ

حضرت سفیان بن عیینہؒ نے فرمایا:

"جس شخص کا دل اللہ کے خوف سے خالی ہو، وہ ویران گھر کی مانند ہے جس میں کوئی آباد نہیں۔"

(حلیۃ الأولیاء، جلد 7، صفحہ 289)

---

46. حضرت ابو حازمؒ اور آخرت کی تیاری

حضرت ابو حازمؒ سے پوچھا گیا: "ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں جنت عطا کرے، لیکن ہمارے دل سخت ہیں۔"
انہوں نے جواب دیا:

"اپنے دلوں کو نرم کرو اللہ کے ذکر سے، اور اپنی آنکھوں کو رلاؤ اللہ کے خوف سے، شاید تم پر رحمت نازل ہو جائے۔"

(حلیۃ الأولیاء، جلد *3*، صفحہ *231*)

---

47. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا نصیحت آموز قول

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا:

"مؤمن اپنے گناہوں کو پہاڑ کی مانند دیکھتا ہے جس کے نیچے وہ بیٹھا ہو اور ڈرتا ہے کہ وہ اس پر گر نہ جائے، جبکہ فاسق اپنے گناہوں کو مکھی کی طرح سمجھتا ہے جو اس کی ناک پر بیٹھتی ہے اور وہ اسے ہلا کر اڑا دیتا ہے۔"

(صحیح البخاری، حدیث نمبر *6308*)

---

48. حضرت ابراہیم تیمیؒ کا خوفِ آخرت

حضرت ابراہیم تیمیؒ نے فرمایا:

"میں نے اپنے آپ کو جنتی لوگوں میں تصور کیا تو میں نے دیکھا کہ میں آرام میں ہوں، پھر میں نے اپنے آپ کو جہنمیوں میں تصور کیا تو میں نے دیکھا کہ میں عذاب میں ہوں۔ پھر میں نے اپنے نفس سے کہا: اے نفس! تو کون سے گروہ میں شامل ہونا چاہتا ہے؟"

(حلیۃ الأولیاء، جلد 4، صفحہ 211)

---

49. حضرت مالک بن دینارؒ کا زہد

حضرت مالک بن دینارؒ نے فرمایا:

"دنیا کی محبت دل کو اندھا کر دیتی ہے، اور آخرت کی محبت دل کو روشن کرتی ہے۔"

(حلیۃ الأولیاء، جلد 2، صفحہ 359)

---

50. حضرت ابو درداءؓ کا آخرت کی فکر

حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا:

"تین چیزیں مجھے ہنسانے والی ہیں: (1) وہ شخص جو دنیا کی امیدیں رکھتا ہے جبکہ موت اس کا پیچھا کر رہی ہے، (2) وہ شخص جو غافل ہے لیکن غافل نہیں رہ سکتا، (3) وہ شخص جو ہنستا ہے لیکن نہیں جانتا کہ اللہ اس سے راضی ہے یا ناراض۔"

(حلیۃ الأولیاء، جلد 1، صفحہ 220)